بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل کٹائی کے لئے اس طور پر دینا کہ جو فصل نکلے گی وہ دونوں میں تقسیم ہوگی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے اپنے کھیت میں فصل لگائی، اب فصل مکمل تیار ہو چکی اور صرف کٹائی باقی ہے، اب میں ایک شخص سے کٹائی کا معاہدہ کرنا چاہتا ہوں اس طرح کہ اس کو میں کوئی رقم نہیں دوں گا، بلکہ جو بھی فصل نکلے گی وہ دونوں میں آدھی آدھی تقسیم ہوگی۔ کیا یہ طریقہ شرعاً جائز ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں کاشتکاری ہو چکی ہے، صرف کٹائی باقی ہے اور کٹائی کروانے پر اجارہ درست ہے جبکہ شرعی اصولوں کے مطابق ہو اور ان اصولوں میں سے ایک اصول یہ بھی ہے کہ اسی فصل سے اجرت دینا طے نہ کیا جائے جبکہ آپ اسی فصل میں سے آدھی فصل دینے کی شرط کر رہے ہیں، لہٰذا ایسا کرنا جائز نہیں۔ جائز طریقہ یہ ہے کہ اجرت کی مقدار بیان کر دیں کہ مثلاً 50 بوری گندم اجرت دیں گے، یہ نہ کہا جائے کہ اسی فصل سے دیں گے، پھر کام ہو جائے تو اسی فصل میں سے بھی اجرت دینا جائز ہوگا۔

بہار شریعت میں ہے: "اجارہ پر کام کرایا گیا اور یہ قرار پایا کہ اسی میں سے اتنا تم اجرت میں لے لینا یہ اجارہ فاسد ہے مثلاً کپڑا بُننے کے لیے سوت دیا اور یہ کہہ دیا کہ آدھا کپڑا اجرت میں لے لینا یا غلہ اٹھا کر لاؤ اُس میں سے دو سیر مزدوری لے لینا یا چکی چلانے کے لیے بیل لیے اور جو آٹا پیسا جائے گا اس میں سے اتنا اجرت میں دیا جائے گا یونہیں بھاڑ میں چنے وغیرہ بھنواتے ہیں اور یہ ٹھہرا کہ ان میں سے اتنے بھنائی میں دیے جائیں گے یہ سب صورتیں ناجائز ہیں۔ ان سب میں جائز ہونے کی صورت یہ ہے کہ جو کچھ اجرت میں دینا ہے اس کو پہلے سے علیحدہ کر دے کہ یہ تمہاری اجرت ہے مثلاً سوت کو دو حصہ کر کے ایک حصہ کی نسبت کہا کہ اس کا کپڑا بُن دو اور دوسرا دیا کہ یہ تمہاری مزدوری ہے یا غلہ اٹھانے والے کو اسی غلہ میں سے نکال کر دیدیا کہ یہ مزدوری ہے اور یہ غلہ فلاں جگہ پہنچا دے۔ بھاڑ والے پہلے ہی اپنی بھنائی نکال کر باقی کو بھونتے ہیں اسی طرح سب صورتوں میں کیا جا سکتا ہے۔ دوسری صورت جواز کی یہ ہے کہ مثلاً کہہ دے کہ دو سیر غلہ مزدوری دیں گے یہ نہ کہے کہ اس میں سے دیں گے پھر اگر اُسی میں سے دیدے جب بھی حرج نہیں۔" (بہار شریعت، ج 3، ص 149، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2558

تاریخ اجراء: 04جمادی الاولیٰ 1447ھ/27اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net